سوال

(797) کسی گناہ کی پاداش میں سزا پانا اور برکت کا ختم ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے پڑھا ہے کہ اللہ کی طرف سے سزا پانا اور برکت کا ختم ہونا گناہوں کے نتیجے ہیں تو میں اس کے خوف سے بہت روئی میری راہنمائی کرو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ گناہوں کا ارتکاب اللہ کے غصے برکت کے ختم ہونے بارش کے رکنے اور دشمنوں کے مسلط ہونے کے اسباب سے ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ نے فرمایا ہے۔

وَلَقَد أَخَذنا ءالَ فِرعَونَ بِالسِّنينَ وَنَقصٍ مِنَ الثَّمَر‌ٰتِ لَعَلَّهُم يَذَّكَّرونَ ١٣٠ ... سورة الاعراف

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے فرعون کی آل کو قحط سالیوں اور پیداوار کی کمی کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔" نیز فرمایا:

فَكُلًّا أَخَذنا بِذَنبِهِ فَمِنهُم مَن أَرسَلنا عَلَيهِ حاصِبًا وَمِنهُم مَن أَخَذَتهُ الصَّيحَةُ وَمِنهُم مَن خَسَفنا بِهِ الأَرضَ وَمِنهُم مَن أَغرَقنا وَما كانَ اللَّهُ لِيَظلِمَهُم وَلـٰكِن كانوا أَنفُسَهُم يَظلِمونَ ٤٠ ... سورة العنكبوت

"پھر تو ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے وبال میں گرفتار کر لیا، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور ان میں سے بعض کو زوردار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے ڈبو دیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے"

اس مفہوم کی آیات بہت زیادہ ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وإنَّ العبدَ ليُحرَمُ الرزقَ بالذنب يصيبه"[1]

"بندہ اپنے کیے ہوئے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔"

لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت کا فریضہ ہے کہ اللہ سے اچھا گمان رکھتے ہوئے اور بخشش کی امید کرتے ہوئے اور اس کے غصے اور سزا سے ڈرتے ہوئے گناہوں سے پرہیز کرے اور گزشتہ سے توبہ کرے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ نے اپنے نیک بندوں کے بارے میں اپنی پیاری کتاب میں فرمایا ہے۔

كانوا يُسـٰرِعونَ فِى الخَيرٰتِ وَيَدعونَنا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكانوا لَنا خـٰشِعينَ ٩٠ ... سورة الأنبياء

"وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے ہی لیے عاجزی کرنے والے تھے۔" نیز فرمایا:

أُولـٰئِكَ الَّذينَ يَدعونَ يَبتَغونَ إِلىٰ رَبِّهِمُ الوَسيلَةَ أَيُّهُم أَقرَبُ وَيَرجونَ رَحمَتَهُ وَيَخافونَ عَذابَهُ ۚ إِنَّ عَذابَ رَبِّكَ كانَ مَحذورًا ٥٧ ... سورة الإسراء

"جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں خود وہ اپنے رب کے تقرب کی جستجو میں رہتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ نزدیک ہو جائے وہ خود اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں، (بات بھی یہی ہے) کہ تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہی ہے" نیز فرمایا:

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ وَيُقيمونَ الصَّلوٰةَ وَيُؤتونَ الزَّكوٰةَ وَيُطيعونَ اللَّهَ وَرَسولَهُ ۚ أُولـٰئِكَ سَيَرحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزيزٌ حَكيمٌ ٧١ ... سورة التوبة

"مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار و معاون اور) دوست ہیں، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نمازوں کو پابندی سے بجا لاتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ کی اور اس کے رسول کی بات مانتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحم فرمائے گا بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے"

اسی کے ساتھ ایماندار مرد و عورت کے لیے ان اسباب کو اختیار کرنا جائز ہے۔ بندہ اسی طرح خوف و طمع کے ملے جلے جذبات کے ساتھ اسباب کو عمل میں لاتے ہوئے حصول مطلوب اور خوفزدہ چیزوں سے سلامتی کی خاطر اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور اللہ سبحانہ ہی سخی باعزت ہے جو یوں گویا ہوتا ہے۔

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ... ٣ ... سورة الطلاق

"اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا۔ اور اسے رزق دے گا جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا۔" نیز فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ٤ ... سورة الطلاق

"اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔"

اور وہی تو کہتا ہے۔

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

"اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

لہٰذا اے میری بہن! تم پر گزشتہ گناہوں کی وجہ سے اللہ سے توبہ کرنا اور اس کی بندگی پر استقامت اختیار کرنا اور اس سے حسن ظن رکھنا اور اس کی ناراضگی سے بچنا واجب ہے خیر کثیر اور قابل تعریف انجام سے خوش ہو جاؤ۔ (سماحۃ الشیخ عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ حسن سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (90)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر715

محدث فتویٰ